شذرات

سندھی رسائل، کتابوں اور حیدرآباد کے پریسوں پر جو اچانک وار ہوا تھا، اس سے مجلہ "الولی" بھی متاثر ہونے سے نہ رہ سکا کیونکہ جس پریس میں یہ رسالہ چھپتا تھا اس کو بھی ———————— بند کیا گیا تھا۔

———————— قانونی طور پر ہم اس پریس سے مجلہ چھپوانے کے پابند تھے اور پھر لطف یہ ہے کہ حیدرآباد سندھ میں لیتھوگرافی کے لیے پریسوں کا فقدان ہے۔ اس سے پہلے ہماری کوشش تو یہ تھی کہ پڑھنے والوں کو اب انتظار کرنا نہ پڑے گا اور مجلہ پورے وقت پر ان کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔ لیکن پھر ہمیں اپنے کرم فرماؤں کے سامنے معذرت کی یہ چند سطور لکھنی پڑیں۔ اور آئندہ کے لیے نئے انتظام کا اہتمام کر رہے ہیں، اگر تدبیر کی تقدیر سے مزاحمت نہ ہوئی تو انشاء اللہ تعالیٰ الولی کی اشاعت میں آئندہ وہ کوتاہی نہ ہوگی جو ناگزیر واقعات پر ہوئی ہے

آج کل دنیا کے مسلمانوں میں باہمی اتحاد و اتفاق کی راہ ہموار ہوتی جا رہی ہے، اور ماضی میں یہی وہ چیز تھی جس کے نہ ہونے کی وجہ سے ایک ایک کر کے ان کو غلامی میں رکھا گیا مگر اب وہ زمانہ گزر گیا کہ ان کو یورپی اقوام کی طرف سے آپس میں لڑایا جاتا تھا۔ یورپ کی پرانی چالوں سے دنیا کے عوام بیدار ہو چکے ہیں، اب ضرورت ہے کہ ہم اس سائنسی دور میں اخلاق اقدار کے ساتھ مادی اور سائنسی ترقی کی طرف تیزی سے گامزن ہوں،